# 1 نماز کے بعد مسنون اذکار

**اَللّٰهُ اَكْبَرُ** (اللہ سب سے بڑا ہے۔)

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ختم ہونا تکبیر (اللہ اکبر) سے پہچان لیتا تھا.

صحیح بخاری (842,841)، صحیح مسلم (583)

**اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ**

میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں، میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں، میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں، اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری طرف سے ہی سلامتی ہے، تو بابرکت ہے اے بزرگی اور عزت والے.

صحیح مسلم (591)

**لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ**

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ جو تو دینا چاہے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روکنا چاہے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی شان والے کو اس کی شان تجھ سے نفع نہیں پہنچا سکتی.

صحیح بخاری (844)، صحیح مسلم (593)

# نماز کے بعد مسنون اذکار 2

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: اے معاذ! اللہ کی قسم میں تجھ سے محبت کرتا ہوں، میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ ہر (فرض) نماز کے بعد یہ (ذکر) پڑھنا نہ چھوڑنا:

**اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ**

اے میرے رب! ذکر کرنے، شکر کرنے اور اچھی عبادت میں میری مدد کر.

ابوداود (1522) اسے امام حاکم، امام ذہبی، امام ابن خزیمہ، امام ابن حبان اور امام نووی نے صحیح کہا

**لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ**

اللہ کے علاوہ کوئی (سچا) معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے، اور اس کے لئے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کی توفیق و مدد کے بغیر، گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں، اللہ کے علاوہ کوئی (سچا) معبود نہیں، ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کے لئے فضل ہے اور بہترین ثناء (تعریف) اسی کے لئے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی (سچا) معبود نہیں، ہم اسی کے لئے عبادت کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافروں کو ناپسند ہو.

صحیح مسلم (594)

# نماز کے بعد مسنون اذکار 3

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں جو ہر (فرض) نماز کے بعد پڑھے:

| | | |
|---|---|---|
| سُبْحَانَ اللهِ 33 مرتبہ | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 مرتبہ | اَللّٰهُ اَكْبَرُ 33 مرتبہ |
| اللہ (ہر عیب) سے پاک ہے | ساری تعریف اللہ کی ہے | اللہ سب سے بڑا ہے |

اور ایک بار پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ 1 مرتبہ

اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ساری بادشاہت اور اسی کے لئے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے.

صحیح مسلم (597)

کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد:

| | | |
|---|---|---|
| سُبْحَانَ اللهِ 33 مرتبہ | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 مرتبہ | اَللّٰهُ اَكْبَرُ 34 مرتبہ |
| اللہ (ہر عیب) سے پاک ہے | ساری تعریف اللہ کی ہے | اللہ سب سے بڑا ہے |

کہے گا وہ (ثواب یا بلند درجات سے) محروم نہیں ہوگا.

صحیح مسلم (596)

# نماز کے بعد مسنون اذکار 4

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں ہر (فرض) نماز کے بعد معوذات پڑھا کروں. صحیح، ابوداود (1523)، نسائی (1337)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے.

﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ ﴾

(اے نبی) کہہ دیجئے اللہ ایک ہی ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا نہ اس سے کوئی جنا گیا، اور کوئی اس کا ہمسر نہیں.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ ﴾

(اے نبی) کہہ دیجئے میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی، اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے، اور گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے شر سے، اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے.

# نماز کے بعد مسنون اذکار 5

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝﴾

(اے نبی) کہہ دیجئے میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے مالک کی، لوگوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے (شیطان) کے شر سے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے.

اسنادہ حسن ،ابوداود (1523)، نسائی (1337)، مسند احمد (201/4)، نبی کریم ﷺ سے ہر نماز کے بعد معوذتین پڑھنا مسنون عمل ہے.

**نماز فجر کے بعد**

ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح کی نماز کا سلام پھیرتے تو کہتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا طَيِّبًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

اے اللہ میں تجھ سے نفع مند علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں.

صحیح، ابن ماجہ (925)، مسند احمد (322,306/6)

# نماز کے بعد مسنون اذکار 6

**فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے کی فضیلت :**

ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے تو اس کو بہشت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز نہیں روکتی. (نسائی، عمل الیوم واللیلۃ 100، اسے ابن حبان اور منذری نے صحیح کہا)

**وضاحت** مطلب یہ ہے کہ آیۃ الکرسی پڑھنے والا موت کے بعد سیدھا جنت میں جائے گا.

﴿ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴾

اللہ وہ ذات ہے جس کے علاوہ کوئی (سچا) معبود نہیں ہمیشہ زندہ رہنے والا اور (سب کو) قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس سفارش کرسکے، جو لوگوں کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے سب کو جانتا ہے، لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر جو وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے، اور دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں، اور وہ بلند عظمت والا ہے.

(سورۃ البقرۃ: آیت: 255)

(اسنادہ حسن، السنن الکبری للنسائی 44/9 ح 9848، دوسرا نسخہ: 9928)

# 7 نماز کے بعد مسنون اذکار

**نماز مغرب کے بعد:** عمارہ بن شبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مغرب کی نماز کے بعد دس بار یہ الفاظ کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ **10 مرتبہ**

اللہ کے علاوہ کوئی (سچا) معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفات، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے.

اللہ تعالی اس کی حفاظت کے لئے فرشتے بھیجتے ہیں جو صبح تک شیطان مردود سے اس کی حفاظت کرتے ہیں اور اللہ تعالی اس کے لیے دس (10) نیکیاں لکھتا ہے، اور دس (10) ہلاک کرنے والے گناہ اس سے دور کرتا ہے، اس کے لیے دس (10) مومن غلام آزاد کرنے کے برابر اجر ہے.

حسن، ترمذی (3534)، اور امام ترمذی رحمہ اللہ نے کہا: حسن غریب صحیح، مسند احمد (227/4)

رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد ان کلمات کو پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

اے اللہ میں بزدلی اور کنجوسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس بات سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ مجھے رذیل عمر کی طرف پھیر دیا جائے اور میں دنیاوی فتنوں اور عذاب قبر سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں.

صحیح بخاری (2822)

## 8 نماز کے بعد مسنون اذکار

**نماز وتر کے بعد:** رسول اللہ ﷺ تین (3) مرتبہ یہ کہتے:

# سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ (3) مرتبہ

پاک ہے (میرا رب) بادشاہ نہایت مقدس.

تیسری مرتبہ بلند آواز سے کہتے تو انھیں لمبا کرتے پھر کہتے:

# رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوحِ

فرشتوں اور روح (جبریل امین) کا رب.

صحیح، ابوداود (1430)، نسائی (1700,1733)، الدار قطنی (31/2 ح 1644)